

ادارہ

افکار و تاثرات _____ قارئین بنام مدیر

پاکستان بچائیں: میری عمر 83 برس ہے مختلف امراض کا بھی شکار ہوں تاہم میں سچا اور پکا پاکستانی مسلمان ہونے کے ناطے وطن عزیز کو تباہی کی طرف لے جانے والے منصوبوں پر عمل درآمد کو دیکھ کر برداشت نہیں کر سکتا۔ پاکستان نہ بننا تو ہماری حالت کشمیر اور گجرات کے مسلمانوں سے بدتر ہوتی۔ خود غرضی، نا اتفاقی اور بے حیائی وہ عناصر ہیں جو امت مسلمہ کے مسلمانوں کے زوال کا سبب بنے۔ موجودہ حکومت خود غرض اور ملک کی سیاست کی سالمیت کو داؤ پر لگا رہی ہے حکمران پاکستانی خزانے سے مراعات و تنخواہ حاصل کر کے واشنگٹن کے فیصلوں پر بحیثیت امریکی وائسرائے عملدرآمد کر رہے ہیں، صدر پاکستان کی زبان حال و قال میں تضاد ہے۔ پاکستان میں نجکاری اور اپنے املاک عیسائی یہودیوں کے حوالہ کرنا ملک کے ساتھ غداری کے مترادف ہے۔ کوآپریٹو فارمنگ و واشنگٹن کا منصوبہ ہے۔ ملک عزیز اور افغانستان میں عیسائی مشنریوں کی یلغار شروع ہو چکی ہے۔ پاکستان کو بچائیں ورنہ یہاں بھی مشرقی تیور دہرایا جائے گا۔ امریکی کمپنیاں یہاں پراسرائیلی بستیاں تعمیر کر کے پاکستانیوں کا جینا حرام کر دیں گی۔ مغربی تہذیب و تعلیم نئی نسل کو اسلام سے بیزاری کی طرف لے جا رہی ہے۔ براہ کرم ہر ملنے والے لیڈر کو غیر متند مسلمان بنانے کی کوشش کیجئے گا۔

(حامی عبدالرزاق۔ ملتان خورد۔ تلہ گنگ)

مخلوط تعلیم: مشرف صاحب ہمارے ملک میں مخلوط طرز تعلیم رائج کرنے کا لائحہ عمل بنا رہا ہے۔ یہ کوشش سراسر نظریہ اسلام سے متصادم ہے۔ مغرب میں مخلوط تعلیم کے جو مہلک اثرات مرتب ہوئے ہیں انہیں دھرانے کی ضرورت نہیں۔ حکومت کی سطح پر سکولوں میں میوزک پریڈ جاری کرنے کا بھی سوچا جا رہا ہے۔ بحیثیت مسلمان ہر شخص پر اس کے خلاف آواز بلند کرنا لازمی ہے۔

قرآنی آیات و احادیث کی لاشعوری بے ادبی اخبارات و رسائل میں مختلف صفحات پر قرآنی آیات احادیث اور اسلامی تعلیمات شائع کئے جاتے ہیں بعض اوقات صفحہ کے ایک جانب آیات و احادیث اور دوسری جانب فلمی اشتہارات و خرافات ہوتے ہیں۔ اس طرح غیر شعوری طور پر بے ادبی و گستاخی ہوتی ہے۔ بہتر یہ ہوگا کہ قرآنی آیات و احادیث وغیرہ شائع کرنے کے لئے اخبارات و رسائل ایک مخصوص صفحہ مقرر کرے۔ خواہ چوتھائی صفحہ کیوں نہ ہو جس کے دونوں جانب یہ احادیث و آیات شائع ہوں۔